

# یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر گیارہ

درندے کی شبیہ

Jeff Pippenger

2023-11-05

اور آسمان پر ایک اور عجیب نشان ظاہر ہوا؛ اور دیکھو، ایک بڑا سرخ اژدہا تھا جس کے سات سر اور دس سینگ تھے اور اس کے سروں پر سات تاج تھے۔ اور اس کی دم نے آسمان کے ستاروں کا تیسرا حصہ اپنی طرف کھینچ لیا اور انہیں زمین پر ڈال دیا؛ اور اژدہا اس عورت کے سامنے کھڑا ہوا جو جننے کو تھی، تاکہ جب وہ جنے تو اس کے بچے کو نگل جائے۔ اور اس نے ایک نرینہ بچہ جنا جو لوہے کی لاٹھی کے ساتھ سب قوموں پر حکومت کرنے والا تھا؛ اور اس کا بچہ خدا کے پاس اور اس کے تخت کے پاس اٹھا لیا گیا۔ اور وہ عورت بیابان میں بھاگ گئی جہاں اس کے لیے خدا کی طرف سے ایک جگہ تیار تھی تاکہ وہاں ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تک اس کی خبر گیری کریں۔ اور آسمان پر جنگ ہوئی: میکائیل اور اس کے فرشتوں نے اژدہا سے لڑائی کی؛ اور اژدہا اور اس کے فرشتوں نے بھی لڑائی کی، مگر وہ غالب نہ آئے؛ اور آسمان میں ان کی جگہ پھر نہ پائی گئی۔ اور وہ بڑا اژدہا، یعنی وہ پرانا سانپ جسے ابلیس اور شیطان کہا جاتا ہے، جو ساری دنیا کو گمراہ کرتا ہے، زمین پر پھینک دیا گیا، اور اس کے فرشتے بھی اس کے ساتھ پھینک دیے گئے۔ اور میں نے آسمان میں ایک بڑی آواز سنی جو کہتی تھی، اب نجات اور قدرت اور ہمارے خدا کی بادشاہی اور اس کے مسیح کا اختیار آ پہنچا ہے، کیونکہ ہمارے بھائیوں کا الزام لگانے والا، جو ہمارے خدا کے سامنے دن رات ان پر الزام لگاتا تھا، گرا دیا گیا ہے۔ اور انہوں نے برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے وسیلہ سے اس پر غلبہ پایا، اور انہوں نے اپنی جان کو موت تک عزیز نہ رکھا۔ پس اے آسمانوں اور اے ان کے رینے والو، خوشی کرو! مگر زمین اور سمندر کے رینے والوں پر افسوس! کیونکہ ابلیس تم پر بڑے قہر کے ساتھ اترا ہے، اس لیے کہ وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس تھوڑا سا وقت ہے۔ اور جب اژدہا نے دیکھا کہ وہ زمین پر پھینک دیا گیا ہے، تو اس نے اس عورت کو ستایا جس نے نرینہ بچہ جنا تھا۔ اور اس عورت کو بڑے عقاب کے دو پر دیے گئے تاکہ وہ بیابان میں اپنے ٹھکانے پر اڑے جہاں وہ سانپ کے سامنے سے ایک زمانہ اور دو زمانے اور آدھا زمانہ تک پرورش پاتی ہے۔ اور سانپ نے اس عورت کے پیچھے اپنے منہ سے سیلاب کی طرح پانی بہایا تاکہ اس کو سیلاب کے زور سے بہا لے جائے۔ مگر زمین نے عورت کی مدد کی؛ اور زمین نے اپنا منہ کھولا اور اس سیلاب کو نگل لیا جو اژدہا نے اپنے منہ سے نکالا تھا۔ تب اژدہا عورت پر غضبناک ہوا اور وہ اس کی نسل کے باقی لوگوں سے، جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں، جنگ کرنے کو چلا گیا۔ مکاشفہ 12:1-17.

مسیح اور شیطان کے درمیان عظیم کشمکش کی پہلی لڑائی تیسرے آسمان میں لوسیفر کی بغاوت کے ساتھ شروع ہوئی، اور وہ پہلی لڑائی پہلے آسمان میں ہونے والی آخری لڑائی کی مثال بنتی ہے۔ مزید جنگ بھی ہے، کیونکہ ہزار سالہ دور کے آخر میں شیطان کو کچھ عرصے کے لیے چھوڑ دیا جائے گا، اور وہ یروشلم پر حملہ کرے گا، مگر اس جنگ میں فتح کا کوئی امکان نہیں۔ ابتدا میں تیسرے آسمان میں جو جنگ ہوئی، جو آخر میں پہلے آسمان میں ہونے والی جنگ کی نمائندگی کرتی ہے، وہ اس وقت لڑی گئی جب مہلت جاری تھی۔

وہ "عورت" جو حاملہ ہے، تاریخ بھر میں خدا کی کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، اور مسیح کی تاریخ میں وہ نرینہ فرزند یسوع کو جنم دینے ہی والی تھی۔ آخری دنوں میں وہ جڑواں بچوں کو جنم دیتی ہے۔ اتوار کے قانون سے ذرا پہلے وہ مکاشفہ سات کے ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جنم دیتی ہے، اور اتوار کے قانون کے وقت وہ مکاشفہ سات کی بڑی جماعت کو جنم دینے کی مشقت شروع کرتی ہے۔ اس کے جڑواں بچے یکساں نہیں ہیں، مگر وہ جڑواں ہی ہیں، اور پہلوٹھا ایلیا ہے اور چھوٹا بیٹا موسیٰ ہے۔

روحانی اسرائیل کے آغاز میں، بت پرست روم کا اژدہا نرینہ بچہ یسوع کو نگلنے کے لیے گھات لگائے بیٹھا تھا، اور جدید روم کا اژدہا اب ایک سو چوالیس ہزار کے نرینہ بچے کو نگلنے کے لیے منتظر ہے۔ جس طرح بت پرست روم نے ابتدائی مسیحی کلیسیا کو ستایا، اسی طرح جدید روم اتوار کے قانون کے بحران کے دوران اس ایذا رسانی کو دہرائے گا۔ ابتدائی مسیحی کلیسیا میں، عورت بارہ سو ساٹھ حقیقی برس کے لیے بیابان میں بھاگ گئی، اور اتوار کے قانون کے بحران کی ایذا رسانی کی علامت مکاشفہ باب تیرہ، آیت پانچ کے بیالیس مہینے ہیں۔ بیابان میں خدا کے لوگوں کے لیے ایک جگہ تیار کی گئی ہے جہاں انہیں کھلایا اور پرورش کیا جاتا ہے۔

مکاشفہ کے آٹھویں باب اور تیرہویں آیت میں آخری تین نرسنگوں کو تین ہائے کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ مکاشفہ کے یہ ہائے اسلام کے نرسنگوں کی ان سزاؤں کی نمائندگی کرتے ہیں جو ان قوتوں کے خلاف ہیں جو اتوار کے قوانین منظور کرتی ہیں۔ جس جنگ کی تصویر کشی باب بارہ میں کی گئی ہے، اُس میں اسلام کا کردار اُس وقت واضح کیا جاتا ہے جب یہ کہتا ہے، "ہائے زمین اور سمندر کے بسنے والوں پر! کیونکہ ابلیس بڑے قہر کے ساتھ تمہارے پاس اتر آیا ہے، اس لیے کہ وہ جانتا ہے کہ اس کے پاس تھوڑا ہی وقت ہے۔" وہ ظلم و ستم جو ایزابیل اپنے مرتد شوہر اخاب کے ذریعے کرتی ہے، "زمین" والے حیوان اور "سمندر" والے حیوان پر مرکوز ہے۔

کتاب مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور آور فرشتے کی تحریک، جیسے ہر اصلاحی تحریک کی طرح، چار بنیادی سنگ میل رکھتی ہے جو عدالت تک لے جاتے ہیں اور جن میں عدالت بھی شامل ہے۔ پہلے فرشتے کی تحریک کے لیے یہ چار سنگ میل یہ تھے: 11 اگست 1840؛ 1843 کی بہار میں پہلی مایوسی؛ 1844 میں 12 تا 17 اگست آدھی رات کی پکار کے پیغام کی آمد؛ اور 22 اکتوبر 1844 کو عدالت کا آغاز۔ ان چاروں سنگ میل کا غالب موضوع "وقت" ہی تھا۔ مکاشفہ باب 9 آیت 15 کی وقتی نبوت 11 اگست 1840 کو پوری ہوئی۔ 1843 کی پہلی مایوسی اس بات کی علامت تھی کہ وقت کی پیش گوئی ناکام ہو گئی تھی۔ آدھی رات کی پکار کا پیغام اس سے پہلے ناکام وقتی پیش گوئی کی اصلاح تھا، اور آدھی رات کی پکار کے پیغام میں جس وقت کی پیش گوئی کی گئی تھی، اس کی تکمیل 22 اکتوبر 1844 کو ہوئی۔

تیسرے فرشتے کی تحریک کے بھی وہی چار سنگ میل ہیں، کیونکہ وہ ہر اصلاحی سلسلے میں پائے جاتے ہیں، اور جیسے ہر اصلاحی سلسلے کے ان چاروں سنگ میلوں میں ہوتا ہے، ہر سنگ میل ایک ہی نبوی موضوع کا حامل ہوتا ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک کے چار سنگ میلوں کا موضوع تیسری مصیبت سے متعلق اسلام ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو تیسری مصیبت سے متعلق اسلام کو آزاد کیا گیا اور پھر روک دیا گیا۔ 18 جولائی 2020 کی ناکام پیشین گوئی نے نیشویل، ٹینیسی پر ایک اسلامی حملے کی نشاندہی کی، اور تیسری مصیبت سے متعلق اسلام کی نمائندگی کی۔ مکاشفہ باب گیارہ کی گلی میں پڑی ہوئی مردہ، سوکھی ہڈیوں کو بیدار کرنے والا پیغام آدھی رات کی پکار کے پیغام کی کامل اور آخری تکمیل ہے، اور یہ نیشویل کی پیشین گوئی کی اصلاح کی نمائندگی کرتا ہے (وقت کے عنصر کے بغیر)۔ یہ چوتھے سنگ میل پر، یعنی اتوار کے قانون پر، پورا ہوگا، جہاں تیسری مصیبت سے متعلق اسلام، عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون کے نفاذ کی وجہ سے، ریاست ہائے متحدہ پر وار کرے گا۔

جب اس سچائی کو تسلیم کیا جائے، اور ساتھ ہی اس حقیقت کو بھی کہ تیسرے فرشتے کی زبردست تحریک قریب الوقوع عدالت کی ایک تنبیہ ہے، تو تیسری مصیبت کے ذریعے جس اسلامی عذاب کی نمائندگی کی گئی ہے، اسے باسانی اس "مصیبت" کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے جو "زمین" اور "سمندر" پر نازل کی جاتی ہے۔

زندوں کی عدالت 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی، اور اس وقت سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک، درندہ کی شبیہ کی تشکیل کا امتحان امریکہ میں ہوتا ہے۔ اتوار کے قانون سے لے کر اس وقت تک

جب میکائیل کھڑا ہوگا اور انسانی مہلت ختم ہو جائے گی، دنیا کے باقی لوگوں کو پھر درندہ کی شبیہ کی تشکیل کے ذریعے آزمایا جائے گا۔ چلے امریکہ میں سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ آزمائے جا رہے ہوں، یا اتوار کے قانون کے بعد پوری دنیا آزمائی جا رہی ہو، امتحان اسی کو کہتے ہیں جس میں ہماری ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ یہ وہ امتحان بھی ہے جس میں ہمیں کامیاب ہونا ضروری ہے، اس سے پہلے کہ اتوار کے قانون کے موقع پر مہلت ختم ہو جائے۔ درندہ کی شبیہ کے امتحان کے اس نبوتی معاملے کو، کہ پہلے یہ امریکہ میں ہوگا اور پھر دنیا میں، درست طور پر سمجھنا نہایت ضروری ہے۔

"جب امریکہ، جو مذہبی آزادی کی سرزمین ہے، ضمیر پر جبر کرنے اور لوگوں کو جھوٹے سبت کی تعظیم پر مجبور کرنے میں پاپائیت کے ساتھ متحد ہو جائے گا، تو دنیا کے ہر ملک کے لوگ اس کی مثال کی پیروی کرنے پر آمادہ کیے جائیں گے۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 6، 18.

جب رموز سمجھ لیے جائیں، تو مکاشفہ باب تیرہ کا وہ حصہ جو درندہ کی صورت سے متعلق ان دوے درے مگر یکساں آزمائشوں پر کلام کرتا ہے، آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔ یہ متعدد وجوہات کی بنا پر اہم ہے۔ ایک وجہ یہ ہے کہ تیسرے آسمان کی پہلی جنگ میں لوسیفر نے جو گمراہ کن پیغام رسانی اختیار کی، وہ دکھاتی ہے کہ شیطان کی یہی بگڑی ہوئی پیغام رسانی پہلے آسمان کی آخری جنگ میں پھر کس طرح ظاہر ہوگی۔

اتوار کے قانون سے شروع ہونے والی پہلے آسمان کی جنگ، پوری دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کے امتحانی دور کے دوران انجام پذیر ہوتی ہے۔ 11 ستمبر 2001 سے ریاست ہائے متحدہ میں حیوان کی شبیہ کا امتحانی دور جاری ہے۔ جب ہم ان دونوں امتحانی ادوار کو ترتیب وار تسلیم کرتے ہیں—پہلے ریاست ہائے متحدہ، پھر دنیا—تو ہم ان سچائیوں کو، جو مکاشفہ باب بارہ کی جنگ میں پیش کی گئی ہیں، 2001 کی تاریخ سے لے کر اتوار کے قانون تک دوبارہ منطبق کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، لوسیفر کے فاسد ابلاغ، جنہیں تنویم کہا جاتا ہے، مکاشفہ باب بارہ کی پہلی آسمانی جنگ کے دوران اڑدہا کی قوت کی طرف سے ایک جدید انداز میں بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس تاریخ میں اڑدہا کے ذریعے استعمال کی جانے والی تنویم کا مقصد ان لوگوں کا قتل ہے جنہیں یزبل نے بدعتی قرار دیا ہے۔

2001 کے زمانے سے لے کر اتوار کے قانون تک، دو گواہوں کو سدوم اور مصر کی گلی میں قتل کیا گیا۔ مکاشفہ باب گیارہ کی پہلی تکمیل میں، سدوم اور مصر سے جس قوم کی نمائندگی ہوئی، وہ فرانس تھی۔ فرانس ایک ایسی قوم ہے جو پیشگوئی میں مذکور ہے اور دو طاقتوں پر مشتمل ہے، جس طرح مادیوں اور فارسیوں کی سلطنت تھی، جس طرح قدیم اسرائیل اپنی تقسیم شدہ بادشاہیوں میں تھا، اور جس طرح یہوداہ کے دو قبائل، یعنی یہوداہ اور بنیامین، تھے۔ تمام دو سینگوں والی قومیں علامتی طور پر دو سینگوں والی قوم، یعنی ریاستہائے متحدہ امریکہ، کی نمائندگی کرتی ہیں۔

سدوم کا شہر اور مصر کی قوم، ریپبلکن ازم (مصر) اور پروٹسٹنٹ ازم (سدوم) کے دو سینگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ 2020 میں دو سینگ ختم کر دیے گئے: ریپبلکن ازم کا سینگ اور پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ۔ اس کے بعد عالمگیریت پسند ڈریگن طاقتوں کا وہ پیناٹزم، جو عالمی جال کے وسیلے سے استعمال کیا جاتا ہے، اسی انداز میں بروئے کار لایا گیا جس طرح وہ پہلے آسمان کی آنے والی جنگ میں استعمال کیا جائے گا۔ عالمی جال کے ذریعے پھیلانے جانے والے پیغام پر قابو پا کر، 2020 کے انتخابات میں سائنسی طور پر ایسی پیرا پھیری کی گئی کہ نتیجہ عالمگیریت کے فلسفے سے مطابقت رکھے۔ یہ محض اس ضرورت کی ایک مثال ہے کہ یہ سمجھا جائے کہ درندہ کی شبیہ کا امتحان پہلے ریاستہائے متحدہ میں پورا ہوتا ہے، اور پھر دنیا میں۔

خداوند نے مجھے صاف طور پر دکھایا ہے کہ مہلت ختم ہونے سے پہلے حیوان کی شبیہ بنائی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے بڑی آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ تمہارا موقف تضادات کا ایسا ملغوبہ ہے کہ بہت کم ہی لوگ دھوکے میں آئیں گے۔

مکاشفہ 13 میں یہ موضوع واضح طور پر پیش کیا گیا ہے؛ [مکاشفہ 13:11-17، مقتبس]۔

یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر لگنے سے پہلے لازماً گزرنا ہے۔ جو سب لوگ اُس کی شریعت کی پابندی کر کے اور جعلی سبت کو قبول کرنے سے انکار کر کے خدا سے اپنی وفاداری ثابت کریں گے، وہ خداوند خدا یہوہ کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے اور زندہ خدا کی مہر پائیں گے۔ جو لوگ آسمانی اصل کی سچائی سے دستبردار ہو کر اتوار کو سبت کے طور پر قبول کریں گے، وہ نشان حیوان حاصل کریں گے۔ مینسکرپٹ ریلیزرز، جلد 15، 15۔

اتوار کے قانون کے نفاذ پر سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کے لیے مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ جو ممالک ریاست ہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گے، اُن میں بھی مہلت اسی طرح ختم ہو جائے گی جیسے ریاست ہائے متحدہ میں ہوئی۔

"غیر ملکی اقوام ریاستہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش پیش ہوگی، پھر بھی یہی بحران ہمارے لوگوں پر دنیا کے ہر حصے میں آئے گا۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 6، 395۔

آخری حرکتیں تیز رفتار ہوتی ہیں۔

"بدی کی طاقتیں اپنی قوتیں یکجا کر کے مستحکم ہو رہی ہیں۔ وہ آخری عظیم بحران کے لیے اپنے آپ کو مضبوط کر رہی ہیں۔ ہماری دنیا میں جلد عظیم تبدیلیاں رونما ہونے والی ہیں، اور آخری واقعات بہت تیزی سے پیش آئیں گے۔" گواہیاں، جلد 9، 11۔

حیوان کی شبیہ کی آزمائش کو سمجھنے کے لیے کچھ حد تک فنی نبوتی اطلاق درکار ہوتا ہے۔ سب سے پہلے، حیوان کا نشان اور حیوان کی شبیہ دو مختلف علامتیں ہیں۔

'درندہ کی شبیہ' منحرف پروٹسٹنٹ ازم کی اُس صورت کی نمائندگی کرتی ہے جو اُس وقت فروغ پائے گی جب پروٹسٹنٹ کلیسائیں اپنے عقائد کے نفاذ کے لیے سول اقتدار کی اعانت طلب کریں گی۔ 'درندہ کا نشان' ابھی تک متعین ہونا باقی ہے۔ عظیم کشمکش، 445۔

حیوان کی علامت اتوار کی پاسداری ہے، اور حیوان کی شبیہ وہ کلیسیا ہے جو اپنے مذہبی عقائد کو نافذ کرنے کے لیے ریاستی طاقت کا استعمال کرتی ہے۔

پروٹسٹنٹ کلیساؤں کی طرف سے اتوار کی پابندی کا نفاذ دراصل پاپائیت—یعنی درندے—کی عبادت کا نفاذ ہے۔ جو لوگ چوتھی وصیت کے تقاضوں کو سمجھتے ہوئے سچے سبت کے بجائے جھوٹے سبت کی پابندی اختیار کرتے ہیں، وہ اسی طاقت کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہوتے ہیں جس نے اکیلے یہ حکم دیا ہے۔ لیکن مذہبی فریضہ کو دنیاوی اقتدار کے ذریعے نافذ کرنے کے اسی عمل میں کلیسائیں خود درندے کی شبیہ قائم کریں گی؛ لہذا ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کی پابندی کا نفاذ درندے اور اس کی شبیہ کی عبادت کا نفاذ ہوگا۔ عظیم کشمکش، 448، 449۔

حیوان کی شبیہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، جس میں اس تعلق پر کلیسا کا اختیار ہوتا ہے۔ جس طرح ایزیل نے اخاب پر حکمرانی کی، اسی طرح بیروڈیاس نے بیروڈیس پر۔ حیوان کا نشان اتوار کی پاسداری ہے۔ حیوان کی شبیہ وقت کے ساتھ ساتھ تشکیل پاتی ہے۔ حیوان کا نشان کسی مخصوص وقت کی نمائندگی کرتا ہے۔ حیوان کی شبیہ بتدریج ترقی کرتی ہے، لیکن اپنی پوری بلوغت تک تھی پاتی ہے جب اسے یہ طاقت حاصل ہو کہ وہ ریاست کو اپنے مذہبی عقائد کو قانون کی صورت میں منظور کرانے پر مجبور کر سکے۔ آزمائش اس شبیہ کی "تشکیل" کے ساتھ وابستہ ہے۔

لیکن 'حیوان کے لیے شبیہ' کیا ہے؟ اور یہ کس طرح بنائی جائے گی؟ یہ شبیہ دو سینگوں والے حیوان کے ذریعے بنائی جاتی ہے، اور یہ حیوان کے لیے ایک شبیہ ہے۔ اسے 'حیوان کی شبیہ' بھی کہا جاتا ہے۔ پھر یہ جاننے کے لیے کہ یہ شبیہ کیسی ہے اور اسے کس طرح تشکیل دیا جاتا ہے، ہمیں خود حیوان

یعنی پاپائیت کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا ہوگا۔

"جب ابتدائی کلیسیا انجیل کی سادگی سے منحرف ہو کر بت پرستانہ رسوم و رواج کو قبول کرنے لگی تو وہ بگاڑ کا شکار ہو گئی اور اس نے خدا کی روح اور قدرت کھو دی؛ اور لوگوں کے ضمیروں پر قابو پانے کے لیے اس نے دنیاوی اقتدار کی پشت پناہی تلاش کی۔ اس کا نتیجہ پاپائیت تھا—ایسی کلیسیا جو ریاست کی طاقت پر قابض تھی اور اسے اپنے ہی مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کرتی تھی، خصوصاً 'بدعقیدگی' کی سزا دینے کے لیے۔ ریاستہائے متحدہ کو درندے کی شبیہ قائم کرنی ہو تو ضروری ہے کہ مذہبی قوت اس طرح سول حکومت پر قابو پائے کہ ریاستی اختیار بھی کلیسیا کے ذریعے اس کے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے۔" عظیم کشمکش، 443۔

حیوان کی شبیہ اور حیوان کے نشان کے درمیان فرق ایک کافی روایتی ایڈونٹسٹ فہم ہے۔ اس موضوع میں ایڈونٹسٹ فکر عموماً جہاں راستہ کھو بیٹھتی ہے وہ مکاشفہ باب تیرہ میں ہے۔ وہ کسی طرح اتوار کے قانون کے بعد ریاستہائے متحدہ کی سرگرمی—جب وہ دنیا کو حیوان کے لیے ایک شبیہ قائم کرنے پر مجبور کرتا ہے—کو، خود ریاستہائے متحدہ میں حیوان کی شبیہ کے قیام کے ساتھ خلط ملط کر دیتے ہیں۔ یہ دو مختلف نبوی ادوار ہیں۔

مسیح ایک ہفتہ کے لیے بہتوں کے ساتھ عہد کو مضبوط کرنے آئے، اور ہفتہ کے بیچ میں وہ مصلوب کیا گیا۔ چنانچہ وہ ہفتہ ان دو ادوار کا نمونہ ہے جب حیوان کی شبیہ تشکیل دی جاتی ہے۔ مسیح کا وہ ہفتہ دو یکساں مدتوں میں تقسیم کیا گیا، جو مسیح کی شبیہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ آخری دنوں کی دو آزمائشی مدتیں ضد مسیح کی شبیہ کی نمائندگی کرتی ہیں۔

ایک ہزار دو سو ساٹھ دن کی پہلی مدت میں، مسیح نے خود اپنی گواہی دی، اور پھر وہ صلیب پر وفات پا گئے۔ اس کے بعد ایک بالکل اسی طرح کے ایک ہزار دو سو ساٹھ دن تھے جن میں شاگردوں نے گواہی دی، یہاں تک کہ استفانوس کے سنگسار ہونے پر میکائیل کھڑا ہوا۔ صلیب اتوار کے قانون کی علامت ہے۔ حیوان کی شبیہ کی تشکیل کے سلسلے میں آزمائش کی دو مدتیں پہلی مدت کی نشاندہی ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ کرتی ہیں، جن کی نمائندگی مسیح کرتے ہیں، اور وہ مدت اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، جس کی علامت صلیب ہے۔ آخری اسی طرح کی آزمائشی مدت، جس کی نمائندگی مسیح کے زمانے میں شاگردوں کے کام نے کی تھی، عظیم جماعت پر مرکوز ہے، اور اس کا اختتام اس وقت ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے—استفانوس کے سنگسار ہونے پر نہیں، بلکہ دانی ایل 12:1 میں انسانی مہلت کے خاتمے پر۔

بعض لوگ مکاشفہ تیرہ، آیت گیارہ سے آگے میں واقعات کی اصل ترتیب کو نہیں سمجھ پاتے، کیونکہ اکثر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہ بات تسلیم کرنے سے عمداً انکار کرتے ہیں کہ جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ اژدہا کی طرح بولتا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں وحش کی شبیہ پوری طرح تشکیل پا چکی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کے لیے اتوار کا قانون منظور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ریاست ہائے متحدہ میں وحش کی شبیہ اتوار کے قانون سے پہلے ہی تشکیل پا چکی ہو۔ اگر آپ نکتہ نہیں سمجھتے تو عظیم کشمکش سے ابھی حوالہ دیے گئے چند سابقہ اقتباسات دوبارہ پڑھیں۔

جب ریاست ہائے متحدہ باب تیرہ کی آیت گیارہ میں اژدے کی مانند بولتی ہے، تو اس سے مراد یہ ہے کہ ریاست ہائے متحدہ کی مرتد کلیساؤں کے ایما پر قانون ساز اور عدالتی ادارے اتوار کا قانون منظور کرتے ہیں۔ اتوار کے قانون کا فرمان ریاست ہائے متحدہ کی زبان سے صادر ہوتا ہے۔

"میں نے دیکھا کہ دو سینگوں والے درندے کا اژدے جیسا منہ تھا، اور یہ کہ اس کی قوت اس کے سر میں تھی، اور یہ کہ فرمان اس کے منہ سے نکلے گا۔" اسپالڈنگ اور میگن، 1۔

مجھے ہمیشہ یہ بات حیران کرتی رہی ہے کہ ایڈونٹزم کو یہ بات پہچاننے میں دشواری ہوتی ہے کہ جب دو سینگوں والا زمینی درندہ اژدہا کی طرح بولتا ہے تو وہ صرف امریکہ میں اتوار کے قانون کی نشاندہی نہیں کرتا، بلکہ یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ پاپائی سمندری درندے کی شبیہ پوری طرح تشکیل پا چکی ہے۔ امریکہ میں اتوار کا قانون منظور ہونے کے لیے، کلیسا اور ریاست کا امتزاج پہلے سے پوری طرح تشکیل پا چکا ہونا چاہیے۔ امریکہ کی منحرف کلیسائیں ایسا نہیں کرتیں کہ پیر کو اکٹھی ہوں، منگل کو کانگریس چلی جائیں، اور کانگریس سے کہہ دیں کہ بدھ تک اتوار کی قانون سازی منظور کر دی جائے۔ کلیسا اور ریاست کے درمیان جو انضمام کا عمل وقوع پذیر ہوتا ہے، اسے درندے کی شبیہ کی "تشکیل" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، بالکل اسی طرح جیسے دانی ایل باب 3 میں سنہری مورت کی "تشکیل"؛ اسے تعمیر ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔ درندے کی شبیہ وہ نظام ہے جسے پاپائیت نے تاریک دور میں لاکھوں شہداء کو قتل کرنے کے لیے استعمال کیا تھا، اور ایسے سماجی، سیاسی، مذہبی اور اقتصادی تطورات درکار ہوتے ہیں جو وہ سماجی ماحول اور قانونی نظائر پیدا کریں جو اتوار کے قانون کے نفاذ کے لیے ضروری ہیں۔ یہی تطورات درندے کی شبیہ کی آزمائش کی نمائندگی کرتے ہیں، جس کے ذریعے "ہماری ابدی قسمت کا فیصلہ ہوگا"، اور یہ اس آزمائش کی بھی نمائندگی کرتے ہیں جس سے ہمیں "ہم پر مہر لگنے سے پہلے" گزرنا ہوگا۔

"خداوند نے مجھے واضح طور پر دکھایا ہے کہ حیوان کی شبیہ مہلت بند ہونے سے پہلے بنائی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہوگی جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔ ... یہی وہ آزمائش ہے جو خدا کے لوگوں کو ان پر مہر لگائے جانے سے پہلے لازماً درپیش ہوگی۔" مینسکرپٹ ریلیز، جلد 15، 15۔

اتوار کا قانون آدھی رات کا وہ بحران ہے جس میں دس کنواریوں کی تمثیل اپنی حتمی اور کامل تکمیل کو پہنچتی ہے۔ اسی آدھی رات کے بحران میں یہ ظاہر ہو جائے گا کہ ہم عقلمند فلاڈیلفیائی یا نادان لودیکیائی کنواریاں ہیں۔ نادان حیوان کا نشان پاتے ہیں اور دانا خدا کی مہر پاتے ہیں۔ جس کسی نے بھی کبھی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا میں شمولیت اختیار کی ہے، اُس نے رکن بننے سے پہلے عقائدی سچائیوں کی فہرست سے اتفاق کیا ہے، اور یوں ہر سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کے سامنے سبت کی سچائی کی روشنی پیش کی جا چکی ہے۔

اگر حق کی روشنی آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے، جس نے چوتھی وصیت کے سبت کو ظاہر کر دیا ہے، اور دکھا دیا ہے کہ خدا کے کلام میں اتوار منانے کی کوئی بنیاد نہیں، تو بھی اگر آپ جھوٹے سبت سے چمٹے رہیں اور اُس سبت کو مقدس رکھنے سے انکار کریں جیسے خدا 'میرا مقدس دن' کہتا ہے، تو آپ درندہ کا نشان قبول کرتے ہیں۔ یہ کب ہوتا ہے؟—جب آپ اُس فرمان کی اطاعت کرتے ہیں جو آپ کو اتوار کے دن کام چھوڑ کر خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے، حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ بائبل میں ایک بھی لفظ نہیں جو یہ دکھاتا ہو کہ اتوار ایک عام کام کے دن کے سوا کچھ اور ہے، تو آپ درندہ کا نشان لینے پر رضامند ہو جاتے ہیں اور خدا کی مہر کو رد کر دیتے ہیں۔ اگر ہم یہ نشان اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں پر قبول کر لیں، تو نافرمانوں کے خلاف سنائے گئے فیصلے ہم پر آ پڑیں گے۔ لیکن زندہ خدا کی مہر ان پر رکھی جاتی ہے جو دیانتداری سے خداوند کے سبت کی پابندی کرتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیریالڈ، 27 اپریل، 1911ء۔

پیشین گوئی کے مطابق امریکہ میں درندہ کی شبیہ کی تشکیل 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئی۔ اس حقیقت کی تائید کے لیے کئی نبوتی گواہیاں موجود ہیں۔ اس وقت سے لے کر جلد آنے والے اتوار کے قانون تک، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ اپنی ابدی تقدیر کا تعین کر رہے ہیں، اس بنیاد پر کہ وہ درندہ کی شبیہ کے امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں یا ناکام رہتے ہیں۔ میری رائے میں بہت کم سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کو یہ بھی معلوم ہے کہ درندہ کی شبیہ ایک امتحان ہے۔ کم ہی لوگ، اگر کوئی ہوں، جانتے ہیں کہ یہ کیسے ایک امتحان ہو سکتا ہے، اور اس سے زیادہ اہم بات یہ کہ انہیں یہ معلوم نہیں کہ اس امتحان میں

کامیابی کے لیے کیا درکار ہے۔ ہمارے بارے میں فیصلہ صرف اُس روشنی کے مطابق نہیں ہوتا جو ہمارے پاس ہے، بلکہ اُس روشنی کے مطابق بھی ہوتا ہے جو ہمارے پاس ہو سکتی تھی، اگر ہم علم میں اضافے کو سمجھنے کے لیے اپنے آپ کو لگاتے۔ لہذا لاودکیائی اندھا پن گناہ کے چھ ہزار سال میں سب سے بڑا اندھا پن ہے۔

میری قوم علم کی کمی کے باعث ہلاک ہو گئی ہے۔ چونکہ تو نے علم کو رد کیا، میں بھی تجھے رد کروں گا تاکہ تو میرے لیے کابن نہ ہو۔ چونکہ تو نے اپنے خدا کی شریعت کو بھلا دیا، میں بھی تیرے بچوں کو بھلا دوں گا۔ ہوشع 4:6

درندہ کی شبیہ کی تشکیل کا امتحان عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر ختم ہو جاتا ہے، اور اگر ہم نے وہ امتحان پاس نہ کیا تو ہم دیگر تمام نادان لاودکیہ کی کنواریوں کے ساتھ، جنہوں نے تیل حاصل کرنے سے انکار کیا، درندہ کا نشان حاصل کریں گے۔ میں یہاں اس بات کا دفاع نہیں کر رہا کہ میں کیوں یہ سمجھتا ہوں کہ درندہ کی شبیہ کا امتحان 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا اور اتوار کے قانون پر ختم ہوتا ہے۔ میں صرف وہ نبوی منطق بیان کر رہا ہوں جو، جب وہ اتوار کا قانون منظور کر دیتا ہے، مکاشفہ باب تیرہ میں شناخت کیے گئے ریاستہائے متحدہ کے کردار کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے۔ آیت گیارہ میں وہ اژدہا کی طرح بولتا ہے، اور اُس کے بعد لفظ "وہ" کے استعمال پر نظر رکھنا اہم ہو جاتا ہے۔ درندہ کی وہ شبیہ جیسے ریاستہائے متحدہ اُس وقت دنیا کو قائم کرنے پر مجبور کر رہا ہے، ریاستہائے متحدہ میں درندہ کی شبیہ نہیں ہے، کیونکہ وہ پہلے ہی ماضی کی بات ہو چکی ہے۔

اور میں نے ایک اور درندہ کو زمین سے نکلتے دیکھا، اور اس کے دو سینگ تھے جیسے میمنہ کے، اور وہ اژدہا کی مانند بولتا تھا۔ اور وہ اس کے سامنے پہلے درندہ کا سارا اختیار استعمال کرتا ہے اور زمین اور اس کے رینے والوں سے اُس پہلے درندہ کی عبادت کراتا ہے جس کا جان لیوا زخم اچھا ہو گیا تھا۔ اور وہ بڑے بڑے عجائبات کرتا ہے، یہاں تک کہ لوگوں کے دیکھتے دیکھتے آسمان سے زمین پر آگ اتارتا ہے، اور اُن معجزوں کے وسیلے سے جن کو درندہ کے سامنے کرنے کا اسے اختیار دیا گیا تھا وہ زمین کے رینے والوں کو گمراہ کرتا ہے، اور زمین کے رینے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اُس درندہ کے لیے ایک مورت بنائیں جسے تلوار کا زخم لگا تھا اور وہ زندہ رہ گیا۔ اور اسے یہ اختیار دیا گیا کہ وہ درندہ کی مورت میں جان ڈال دے تاکہ درندہ کی مورت بول بھی سکے، اور یہ بھی کرائے کہ جتنے لوگ درندہ کی مورت کی عبادت نہ کریں وہ قتل کیے جائیں۔ اور وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، ان کے دائیں ہاتھ یا ان کی پیشانیوں پر ایک نشان لگواتا ہے؛ اور یہ کہ کوئی خرید و فروخت نہ کر سکے سوائے اُس کے جس کے پاس وہ نشان، یا درندہ کا نام، یا اس کے نام کا عدد ہو۔ مکاشفہ 17:13-11۔

ان سات آیات میں لفظ "وہ" اٹھ مرتبہ آتا ہے۔ ہر بار جب لفظ "وہ" استعمال ہوتا ہے تو وہ اسی اصل "وہ" کی طرف اشارہ کرتا ہے، یعنی وہ جس نے امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت "اژدہا کی مانند" بات کی۔ جب امریکہ اژدہا کی مانند بولا تو امریکہ کے ایڈونٹسٹوں نے حیوان کی شبیہ کے اس امتحان میں یا تو کامیابی حاصل کی یا ناکام رہے؛ پھر یہی امتحان دنیا کی دوسری قوموں کے ایڈونٹسٹوں کے لیے بھی دہرایا جاتا ہے، اور اُن خدا کے دوسرے بچوں کے لیے بھی جو ابھی تک بابل میں ہیں۔ ہم اگلے مضمون میں مکاشفہ باب تیرہ میں امریکہ کے بارے میں اپنی بحث جاری رکھیں گے، لیکن مجھے آپ کو یہ یاد دلانے دیجیے کہ ہم اس وقت اس سچائی پر غور کیوں کر رہے ہیں۔

تیسرے آسمان میں لوسیفر کے ساتھ شروع ہونے والی جنگ اُس جنگ کی مثال ہے جو اتوار کے قانون کے وقت پہلے آسمان میں شروع ہوگی۔ اژدہا کے فاسد پیغامات دونوں جنگوں میں نمایاں ہیں۔ شیطان کے فاسد پیغامات کا جدید مظہر اُس سحر زدگی کی نمائندگی کرتا ہے جس کے آگے کرہ ارض جلد آنے والے اتوار کے قانون کے بعد کے زمانے میں جھک جائے گا۔ یہ فریب عالمی جال کے 'اطلاعاتی سپر ہائی وے' پر کنٹرول کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔ اس 'اطلاعاتی سپر ہائی وے' کی مختلف راہ داریاں سماجی،

اقتصادی، مذہبی، نام نہاد سائنس، تفریح، اور بالخصوص خبر رساں میڈیا ہیں۔

جب یہ حقیقت تسلیم کر لی جائے کہ "انفارمیشن سپر ہائی وے" شیطانی پیناٹک مواصلات کا جدید مظہر ہے، اور وہ لطیف پیناٹزم بھی جو شیطان نے تیسرے آسمان میں فرشتوں کی لڑائی میں استعمال کیا تھا، تو ہم یہ قائم کر سکتے ہیں کہ "انفارمیشن سپر ہائی وے" دنیا کے لیے "آخری" حیوان کی شبیہ کے امتحان کا ایک عنصر ہے، جو اتوار کے قانون کے بعد رونما ہوتا ہے۔ تب یہ پہچاننا آسان ہو جائے گا کہ ریاست ہائے متحدہ کے لیے "پہلا" حیوان کی شبیہ کا امتحان بھی آخری کی مانند وہی مسخ شدہ شیطانی مواصلات رکھتا ہوگا۔ اتوار کے قانون سے لے کر اختتامِ مہلت تک "انفارمیشن سپر ہائی وے" کو بگاڑنے میں شیطان کے کام کی گواہی یہ ثبوت فراہم کرتی ہے کہ زمینی حیوان پر ریپبلکن ازم کے دو سینگوں اور حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کے بقایا کے قتل کو 2020 میں کس طرح انجام دیا گیا۔ یہ "انفارمیشن سپر ہائی وے" کے ذریعے انجام پایا، جسے یوحنا مکاشفہ گیارہ میں "گلی" کہتا ہے۔

ان نبوتی حقائق کی مہر کشائی اُن لازمی باتوں کا ایک حصہ ہے جنہیں سمجھنا اُن لوگوں کے لیے ضروری ہے جو درندے کی شبیہ کی آزمائش میں کامیابی پانے کا ارادہ رکھتے ہیں، وہ شبیہ جسے نبی نے صاف طور پر دیکھا تھا کہ وہ مہلت ختم ہونے سے پہلے اور ایک سو چوالیس ہزار پر مہر لگنے سے پہلے تشکیل پائے گی۔

"جب فرمان جاری ہو جائے اور مہر لگا دی جائے، اُن کا کردار ابد تک پاک اورے داغ رہے گا۔" گواہیاں، جلد 5، 216.